تعارف مرزا غلام احمد قادیانی

ڈاکٹر محمد عمر فاروق

پیدائش:

مرزا غلام احمد ہندوستان کے ضلع گورداس پور (مشرقی پنجاب) کے ایک قصبہ ''قادیان'' میں پیدا ہوا۔ مرزا کی تاریخ پیدائش کے بارے میں اختلاف ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی ایک تحریر کے مطابق وہ ۱۸۴۰ء میں پیدا ہوا۔ (''تریاق القلوب''، صفحہ ۶۸۔ ''روحانی خزائن''، جلد ۱۵ صفحہ ۲۸۳)
مرزا غلام احمد کے والد کا نام مرزا غلام مرتضیٰ اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا۔

خاندان:

مرزا قادیانی کا خاندان مغل برلاس تھا۔ (''تاریخ احمدیت''، جلد اوّل، صفحہ ۲۴۔ از دوست محمد شاہد قادیانی)۔ مرزا قادیانی کا والد مرزا غلام مرتضیٰ پہلے سکھوں کی فوج میں ملازم تھا۔ اُس نے ہزارہ اور شمالی ہند میں مسلمانوں کی سکھوں کے خلاف بغاوتوں کو کچلنے میں سکھوں کی مدد کی۔ جب ۱۸۴۹ء میں سکھوں کی جگہ پنجاب پر انگریزوں کا قبضہ ہوا تو مرزا غلام مرتضیٰ انگریزوں کی حمایت کرنے لگا۔ اُس نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی میں پچاس گھوڑوں مع سواروں کے، انگریزوں کی مدد کی۔
(''کتاب البریہ''، ص: ۳، ۴، ۵۔ ''روحانی خزائن''، جلد ۱۳، صفحہ ۴، ۵، ۶۔ از غلام احمد قادیانی)
مرزا غلام مرتضیٰ کا بیٹا مرزا غلام قادر (مرزا قادیانی کا بڑا بھائی) دہلی میں مجاہدین آزادی کے قتل عام میں انگریزوں کے ساتھ شریک رہا۔ جس کے صلے میں اُسے جنرل نکلسن نے وفاداری کا سرٹیفکیٹ دیا۔ انگریزوں کے ایسے کئی تعریفی خطوط اور اُن کے عکس مرزا غلام احمد قادیانی کی کتب میں موجود ہیں۔

تعلیم:

مرزا غلام احمد قادیانی نے کسی معروف مدرسہ میں تعلیم حاصل نہیں کی۔ البتہ ایک شیعہ عالم گل علی شاہ، مولوی فضل الٰہی اور مولوی فضل احمد سے کچھ عرصہ پڑھتا رہا۔

ملازمت اور دیگر مصروفیات:

مرزا قادیانی جوان ہوا تو روزگار کی تلاش شروع کی۔ آخر کار معمولی تنخواہ پر سیالکوٹ کی کچہری میں ملازم ہوگیا۔ قانون کی تعلیم کے لیے مختاری کا امتحان دیا، لیکن فیل ہوگیا۔
(''سیرت المہدی''، جلد اوّل، صفحہ ۱۵۶۔ از مرزا بشیر احمد ولد مرزا غلام احمد قادیانی)۔ ۱۸۶۴ء سے ۱۸۶۸ء تک مرزا قادیانی کی ملازمت جاری رہی۔
اُس دور میں برطانوی حکومت کی سرپرستی میں عیسائی پادریوں نے عیسائیت کی کھلم کھلا تبلیغ کرنے کے ساتھ ساتھ اسلام کو اپنے اعتراضات کا نشانہ بنا رکھا تھا۔ علماء کرام شائستہ انداز میں پادریوں کو بھرپور جواب دینے میں مصروف تھے کہ مرزا قادیانی کی مناظرانہ پسند طبیعت کو یہ فضاء راس آئی اور وہ بھی اِس میدان میں کود پڑا۔ بعد میں ملازمت سے استعفیٰ دے کر قادیان واپس آ گیا اور اپنے خاندانی اراضی کے مقدمات کی پیروی میں مصروف ہوگیا، لیکن ایک عرصہ تک مقدمات میں الجھنے کے بعد بھی اُسے سراسر ناکامی ہوئی اور جائیداد بھی غارت ہوتی دکھائی دینے لگی۔ (''تاریخ احمدیت''، صفحہ ۱۰۸) یہی دور تھا، جب مرزا قادیانی نے الہامات بیان کرنے شروع کیے۔
مرزا قادیانی نے ۱۸۷۸ء سے ۱۸۷۹ء کے دوران ہندو آریہ سماجی رہنماؤں کے ساتھ مناظرہ بازی میں وقت گزارا اور ہندو مذہب کے خلاف گندی زبان استعمال کی۔ جس کے جواب میں ہندوؤں نے مشتعل ہو کر اسلام اور حضرت نبی کریم علیہ السلام کی ذاتِ گرامی کے خلاف ناپاک تحریروں اور بے لگام زبان سے کام لیا۔ ۱۸۷۹ء میں مرزا قادیانی نے اسلام کی حقانیت اور دوسرے مذاہب کی تردید میں پچاس جلدوں پر مشتمل ایک کتاب لکھنے کا اعلان کیا۔ مسلمانوں نے ہندوؤں کے ردِ عمل میں کتاب کی اشاعت کے لیے مرزا قادیانی سے فراخ دلی سے مالی تعاون کیا لیکن مرزا نے ۱۸۸۰ء سے ۱۸۸۴ء تک کتاب کی صرف چار جلدیں شائع کر کے مزید کتاب کی اشاعت کو روک دیا۔

مرزا قادیانی کے دعوے:

مرزا قادیانی نے ۱۸۸۵ء میں اللہ کی طرف سے مامور اور مجدد ہونے کا دعویٰ کیا۔ (''تاریخ احمدیت''، جلد اوّل، صفحہ ۲۵۳) مرزا قادیانی کے ایسے دعووں کو خود اُن کے خاندان کے لوگوں خصوصاً مرزا قادیانی کے چچا زاد بھائیوں مرزا نظام الدین اور امام الدین نے ماننے سے انکار کر دیا اور اُنھوں نے مرزا قادیانی کو مکار اور فریبی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مرزا قادیانی کا الہام و وحی محض ڈھونگ اور فریب ہے۔ (''تاریخ احمدیت''، جلد اوّل، صفحہ ۳۱۶)

۱۸۹۰ء کے آخر میں مرزا قادیانی نے مسیحِ موعوداَور مہدی ہونے کے دعوے کیے اور اَپنی دو کتابیں ''فتح اسلام'' اور ''توضیح مرام'' لکھیں، جن میں اپنے دعویٔ مسیحیت کا اعلان کیا۔ پھر مرزا قادیانی نے مزید جسارت کرتے ہوئے ۱۹۰۱ء میں کھلم کھلا نبوت کا دعویٰ کر دیا۔

اِس کے بعد مرزا قادیانی نے اپنی ذات اور اپنی جماعت کو مسلمانوں سے الگ کرلیا اور وہ تمام اِسلامی اُصول وعقائد کے مقابلہ میں اپنے خود ساختہ عقائد پیش کرنے لگا۔ یہاں تک کہ مرزا قادیانی نے اپنے ماننے والوں کے علاوہ تمام اُمت مسلمہ کو کافر اَور دوزخی قرار دے دیا اور برملا یہ اعلان کر دیا کہ:

''(مجھے خدا کا الہام ہے کہ) جو شخص تیری (یعنی مرزا قادیانی کی) پیروی نہ کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہ ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا۔ وہ خدا اَور رَسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے۔'' (''اشتہار معیار الاخیار'' ''مجموعہ اشتہارات'' جلد ۳۔ صفحہ ۲۷۵۔ از مرزا غلام احمد قادیانی)

وفات:

مرزا قادیانی، جس نے اپنی موت کے بارے میں یہ پیش گوئی کی تھی کہ: ''ہم مکہ میں مریں گے، یا مدینہ میں۔'' (''تذکرہ''، صفحہ ۵۸۴، طبع دوم۔ از مرزا قادیانی) لیکن وہ وبائی ہیضہ کا شکار ہوا اور ۲۶ رمئی ۱۹۰۸ء کو اِسہال کے مرض میں مبتلا رہ کر لاہور میں انتقال کر گیا اور قادیان میں دفن ہوا۔

مرزا قادیانی کے جانشین:

مرزا قادیانی کے مرنے کے بعد حکیم نورالدین بھیروی کو مرزا کا جانشین منتخب کیا گیا۔ وہ ۱۹۰۸ء سے ۱۹۱۴ء تک قادیانیوں کا سربراہ رہا۔ ۱۹۱۴ء میں حکیم نورالدین کی وفات کے بعد قادیانی جماعت دو گروہوں میں تقسیم ہوگئی۔ ایک گروہ نے مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور یہ گروہ ''قادیانی جماعت'' کہلایا۔ جبکہ دوسرے گروہ نے مسٹر محمد علی کو اپنا سربراہ تسلیم کر لیا اور اُس کا گروہ ''لاہوری جماعت'' کے نام سے مشہور ہوا۔ لاہوری جماعت مرزا غلام احمد قادیانی کو مصلح اور مجدد مانتی ہے اور منافقت سے کام لیتے ہوئے اُسے بظاہر نبی تسلیم نہیں کرتی، لیکن یہ دونوں گروہ مرزا قادیانی کو اَپنے دعووں میں سچا مانتے ہیں۔ ۱۹۶۵ء میں جانشین دوم مرزا بشیر الدین محمود کی وفات کے بعد اُس کا بیٹا مرزا ناصر احمد جماعت کا سربراہ مقرر ہوا۔ ۹ رجون ۱۹۸۲ء کو مرزا ناصر احمد فوت ہوا تو اُس کا بھائی مرزا طاہر احمد قادیانیوں کا سربراہ بنا۔ ۱۹ راپریل ۲۰۰۳ء کو مرزا طاہر احمد کا انتقال ہو گیا تو مرزا قادیانی کا پڑپوتا (مرزا شریف احمد کا پوتا اور مرزا منصور احمد کا بیٹا) مرزا مسرور احمد قادیانیوں کا پانچواں سربراہ منتخب کیا گیا۔ مرزا مسرور احمد، قادیانی جماعت کا موجودہ سربراہ ہے اور لندن میں قیام پذیر ہے۔

مرزا قادیانی کی رنگا رنگ شخصیت

مرزا غلام احمد قادیانی کی رنگا رنگ شخصیت کی صحیح تصویر خود مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے اپنے قلم سے یوں پیش کی ہے:

لباس:

''وہ (مرزا قادیانی) اُوپر تلے دو کوٹ بھی پہنا کرتے، بلکہ بعض اوقات پوستین بھی۔۔۔ بارہا جراب اِس طرح پہن لیتے کہ وہ پیر پر ٹھیک نہ چڑھتی۔ کبھی تو سر آگے لٹکتا رہتا اور کبھی جراب کی ایڑی کی جگہ پیر کی پشت پر آجاتی۔ کبھی ایک جراب سیدھی (ہوتی اور کبھی) دوسری اُلٹی۔'' (''سیرت المہدی''، حصہ دوم، صفحہ ۱۲۶۔ روایت نمبر ۴۴۴۔ از مرزا بشیر احمد)

غرارہ (عورتوں کا ایک لباس):

''بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) اوائل میں غرارے استعمال فرمایا کرتے تھے۔ پھر میں نے کہہ کر ترک کروا دیے۔ اِس کے بعد آپ معمولی پاجامے استعمال کرنے لگ گئے۔'' (''سیرت المہدی''، جلد اوّل، صفحہ ۶۶)

اُلٹے کاج:

''بارہا دیکھا گیا کہ (مرزا قادیانی کے) بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دُوسرے (کاج) ہی میں لگے ہوئے ہوتے تھے، بلکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے ہوئے دیکھے گئے۔'' (سیرت المہدی، جلد دوم۔ صفحہ ۱۲۶)

ازار بند:

''چابیاں ازار بند کے ساتھ باندھتے تھے جو (چابیوں کے) بوجھ سے بعض اوقات (نیچے) لٹک آتا تھا۔ والدہ صاحبہ (مرزا قادیانی کی بیوی) فرماتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) عموماً ریشمی ازار بند اِستعمال فرماتے تھے۔۔۔ تا کہ کھلنے میں آسانی ہو اَور گرہ بھی پڑ جائے تو کھولنے میں دقت نہ ہو۔ سُوتی ازار بند میں آپ سے بعض اوقات گرہ پڑ جاتی تو آپ کو بڑی تکلیف ہوتی۔'' (''سیرت المہدی''، حصہ اوّل، صفحہ ۴۲۔ روایت ۶۴)

بوٹ: ''(مرزا قادیانی اپنا) دایاں پاؤں بائیں طرف کی بوٹ میں اور بایاں پاؤں دائیں طرف کی بوٹ میں پہن لیتے۔ آخر اِس غلطی سے بچنے کے لیے ایک طرف کے

بوٹ پر سیاہی سے نشان لگانا پڑا۔''(''منکرین خلافت کا انجام''، صفحہ ۹۶، از جلال الدین شمس قادیانی بلخص ''سیرت المہدی''، صفحہ ۶۷، روایت ۸۳)

لکنت: ''زبان میں کسی قدر لکنت تھی۔ آپ ''پرنالے'' کو ''پنالہ'' فرمایا کرتے تھے۔''(''سیرۃ المہدی''، جلد ۲۔ صفحہ ۲۵)

احوال و کردار

شرابی

مرزا قادیانی اپنے ایک مرید حکیم محمد حسین قریشی، لاہور کے نام خط میں اپنے لیے یہ فرمائش کرتا ہے کہ:

''ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دوکان سے خرید دیں، مگر ٹانک وائن چاہیے۔ اِس کا لحاظ رہے۔''(''خطوطِ امام بنام غلام''، صفحہ ۵۔ از حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

حکیم محمد علی پرنسپل طبیہ کالج، امرتسر لکھتے ہیں کہ:

''ٹانک وائن کی حقیقت لاہور میں پلومر کی دکان سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کی معرفت معلوم کی گئی۔ ڈاکٹر صاحب جواباً تحریر فرماتے ہیں کہ ''حسب ارشاد پلومر کی دکان سے معلوم کیا گیا۔ جواب حسب ذیل ہے: ''ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور اَور نشہ دینے والی شراب ہے جو وَلایت سے سر بند بوتلوں میں آتی ہے۔ اُس کی قیمت ساڑھے پانچ روپے ہے۔''(''سودائے مرزا''، صفحہ ۳۹۔ حاشیہ طبع دوم۔ از حکیم محمد علی)

افیم کھانا:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر الدین محمود لکھتا ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے ''تریاقِ الٰہی دوا'' خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اُس کا بڑا جز اَفیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اَور اَفیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہَ اوّل (حکیم نور الدین) کو حضور (مرزا قادیانی) چھے ماہ سے زائد (عرصہ تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے۔''(''الفضل''، قادیان۔ ۱۹ / جولائی ۱۹۲۹ء)

عورتوں سے ہاتھ پاؤں دبوانا:

سوال: حضرتِ اقدس (مرزا قادیانی) غیر عورتوں سے ہاتھ پاؤں کیوں دبواتے ہیں؟

جواب: وہ نبی معصوم ہیں۔ اُن سے مس کرنا اور اِختلاط (میل جول) منع نہیں، بلکہ موجبِ رحمت و برکات ہے۔''(قادیانی اخبار ''الحکم''، قادیان، ۱۷ / اپریل ۱۹۰۷ء)

تھیٹر دیکھنا:

مفتی محمد صادق قادیانی کہتا ہے کہ ''حضرت صاحب (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ ایک دفعہ ہم بھی (تھیٹر دیکھنے) گئے تھے''۔(''ذکرِ حبیب''، صفحہ ۱۸۔ از مفتی محمد صادق قادیانی)

ہسٹریا اور مراق (دماغی امراض) کا مریض:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام (مرزا قادیانی) سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹریا ہے۔ بعض اوقات مراق بھی فرمایا کرتے تھے۔''(''سیرت المہدی''، حصہ دوم، صفحہ ۵۵۔ روایت ۳۶۹۔ از مرزا بشیر احمد)

حج، اعتکاف، زکوٰۃ:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے حج نہیں کیا، اعتکاف نہیں کیا، زکوٰۃ نہیں دی، تسبیح نہیں رکھی...... تسبیح اور رسمی وظائف وغیرہ کے آپ قائل ہی نہ تھے۔''(''سیرت المہدی''، جلد سوم، صفحہ ۱۱۹۔ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

مرزا قادیانی کے فرشتوں کے نام:

(۱) ٹیچی ٹیچی (۲) خیراتی (۳) مٹھن لال (۴) شیر علی (۵) حفیظ (۶) درشنی

دعاویٔ مرزا

مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ

پیش لفظ:

دنیا میں بہت سے گمراہ فرقے پیدا ہوئے اور آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔لیکن مرزائی اُمت ایک عجیب چیستان (پہیلی) ہے کہ اُس کے دعوے اور عقیدے کا پتا آج تک خود مرزائیوں کو بھی نہیں لگا۔جس کی وجہ اصل میں یہ ہے کہ اِس امت کے بانی مرزا قادیانی نے خود اپنے وجود کو دنیا کے سامنے ایک لانیحل معمے کی شکل میں پیش کیا ہے اور ایسے متناقض اور متضاد دعوے کیے کہ خود اُس کی امت بھی مصیبت میں ہے کہ ہم اپنے گُرو کو کیا کہیں؟ کوئی تو اُس کو مستقل صاحبِ شریعت نبی کہتا ہے۔کوئی غیر تشریعی نبی مانتا ہے۔اور کسی نے اُس کی خاطر ایک نئی قسم کا نبی لغوی تراشا ہے اور اُس کو مسیح موعود، مہدی اور لغوی یا مجازی نبی کہتا ہے، اور یہ حقیقت ہے کہ مرزا قادیانی کا وجود ایک ایسی چیستان ہے، جس کا حل نہیں۔انہوں نے اپنی تصانیف میں جو کچھ اپنے متعلق لکھا ہے اُس کو دیکھتے ہوئے یہ متعین کرنا بھی دشوار ہے کہ مرزا قادیانی انسان ہیں یا اینٹ پتھر۔مرد ہیں یا عورت۔مسلمان ہیں یا ہندو، مہدی ہیں یا حارث، ولی ہیں یا نبی، فرشتے ہیں یا دیو۔جیسا کہ دعاویٔ مندرجہ رسالہ ہٰذا سے معلوم ہوتا ہے۔

مرزائیوں کے تمام فرقوں کو کھلا چیلنج:

دعویٰ کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ مرزائی امت کے سب فرقے مل کر قیامت تک یہ بھی متعین نہیں کر سکتے کہ مرزا قادیانی کا دعویٰ کیا ہے اور وہ کون ہے اور کیا ہے؟ دنیا سے اپنے آپ کو کیا کہلوانا چاہتا ہے؟ لیکن جب ہم ان کی تصانیف کو غور سے پڑھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ دعاوی میں اختلاط واختلاف بھی اُن کی ایک گہری چال ہے۔وہ اصل میں خدائی کا دعویٰ کرنا چاہتا ہے، لیکن جب یہ سمجھا کہ قوم اُس کو تسلیم نہ کرے گی۔اِس لیے تدریج سے کام لیا۔پہلے خادمِ اسلام مبلغ بنے۔پھر مجدّد ہوئے۔پھر مہدی ہو گئے اور جب دیکھا کہ قوم میں ایسے بیوقوفوں کی کمی نہیں، جو اُن کے ہر دعوے کو مان لیں، تو پھر کھلے بندوں، نبی، رسول، خاتم الانبیاء وغیرہ سبھی کچھ ہو گئے۔اور اِس ہونہار مرد نے اپنے آخری دعویٔ خدائی کی بھی تمہید ڈال دی تھی۔جس کی تصدیق عبارات مذکورہ ۲۶ تا ۳۰ سے بخوبی ہوتی ہے۔لیکن قسمت سے عمر نے وفا نہ کی۔ورنہ مرزائی دنیا کا خدا بھی نئی روشنی اور نئے فیشن کا بن گیا ہوتا۔خود مرزا قادیانی کی عبارتِ ذیل میں اس تدریجی ترقی اور اس کے سبب پر ہمارے دعوے کے گواہ ہیں۔مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ:

''میری دعوت کی مشکلات میں سے ایک رسالت اور وحی الٰہی، مسیح موعود ہونے کا دعویٰ تھا۔'' (''براہین احمدیہ''، حصہ پنجم، ص ۵۳، ''روحانی خزائن''، ج ۲۱ ص ۶۸)

پھر کہتے ہیں کہ علاوہ اِس کے اور مشکلات یہ معلوم ہوتی ہیں کہ بعض امور اِس دعوت میں ایسے تھے کہ ہرگز امید نہ تھی کہ قوم ان کو قبول کر سکے۔اور قوم پر تو اِس قدر بھی امید نہ تھی کہ وہ اس امر کو بھی تسلیم کر سکیں کہ بعدِ زمانۂ نبوت، وحی غیر تشریعی کا سلسلہ منقطع نہیں ہوا، اور قیامت تک باقی ہے۔نیز ''حقیقت الوحی'' کی عبارتِ ذیل بھی خود اُس تدریجی ترقی کی شاہد ہے۔جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مرزا قادیانی ختم نبوت کے قائل تھے اور کسی نبی کا پیدا ہونا جائز نہ رکھتے تھے، اور اپنے آپ کو نبی نہیں کہتے تھے۔بعد میں ارزانیٔ غلہ نے نبی بنا دیا۔

مرزا قادیانی کا ابتدا میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدہ:

مرزا قادیانی لکھتے ہیں:

''اسی طرح اوائل میں میرا یہی عقیدہ تھا کہ مجھ کو مسیح ابن مریم سے کیا نسبت ہے؟ وہ نبی تھے اور خدا کے بزرگ مقربین میں سے اور اگر کوئی امر میری فضیلت کے متعلق ظاہر ہوتا تھا تو میں اُس کو جزوی فضیلت قرار دیتا تھا، مگر بعد میں جو خدائے تعالیٰ کی وحی بارش کی طرح میرے پر نازل ہوئی۔اُس نے مجھے اس عقیدہ پر قائم نہ رہنے دیا اور صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے دے دیا گیا۔'' (''حقیقت الوحی''، ص ۱۴۹، ۱۵۰، ''روحانی خزائن''، ج ۲۲ ص ۱۵۳، ۱۵۴، از مرزا غلام احمد قادیانی)

اِس کے بعد ہم مرزا قادیانی کے دعاوی خود اُن کی تصانیف سے مع حوالہ صفحات نقل کرتے ہیں جو دعوے متعدد کتابوں اور مختلف مقامات پر موجود ہیں۔بغرضِ اختصار عبارت تو اُن میں سے ایک ہی نقل کر دی گئی ہے۔باقی کے حوالہ صفحات درج کئے گئے ہیں۔

بندہ محمد شفیع

عفی اللہ عنہ وعافاہ

۲۰ ربیع الثانی ۱۳۴۵ھ

دعاویٔ مرزا

(۱) مبلغِ اسلام اور مصلح ہونے کا دعویٰ:

''یہ عاجز مؤلف ''براہین احمدیہ'' حضرت قادرِ مطلق جل شانہ کی طرف سے مامور ہوا ہے کہ بنی اسرائیلی مسیح کے طرز پر کمالِ مسکینی وفروتنی اور غربت اور تذلیل وتواضع سے اصلاحِ خلق کے لئے کوشش کرے۔'' (''مجموعہ اشتہارات'' ج۱ ص۲۳)

۲) مجدّد ہونے کا دعویٰ:

''اب بتلائیں کہ اگر یہ عاجز حق پر نہیں ہے تو پھر وہ کون آیا، جس نے اس چودھویں صدی کے سر پر مجدد ہونے کا ایسا دعویٰ کیا۔ جیسا کہ اس عاجز نے کیا۔''
(''ازالۂ اوہام'' ص۱۵۴، ''روحانی خزائن'' ج۳ ص۱۷۹ ملخص)

(۳) محدث ہونے کا دعویٰ:

''اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ عاجز خدائے تعالیٰ کی طرف سے امت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے اور محدث بھی ایک معنیٰ سے نبی ہوتا ہے۔ گو اُس کے لئے نبوتِ تامہ نہیں مگر تاہم جزئی طور پر وہ ایک نبی ہے۔'' (''توضیح المرام'' ص۱۸، ''روحانی خزائن'' ج۳ ص۶۰، ''ازالۂ اوہام'' ص۵۸۷، ''روحانی خزائن'' ج۳ ص۴۱۶)

(۴) امامِ زماں ہونے کا دعویٰ:

''میں لوگوں کے لئے تجھے امام بناؤں گا تو اُن کا رہبر ہوگا۔'' (''ضرورۃ الامام'' ص۲۶ ''روحانی خزائن'' ج۱۳ ص۴۹۷)

(۵) خلیفۂ الٰہی اور خدا کا جانشین ہونے کا دعویٰ:

''میں نے ارادہ کیا ہے کہ اپنا جانشین بناؤں تو میں نے آدم کو یعنی تجھے پیدا کیا۔'' (''حقیقت الوحی'' ص۷۶، ''روحانی خزائن'' ج۲۲ ص۷۹)

(۶) مہدی ہونے کا دعویٰ:

اشتہار معیار الاخیار ورِیویو آف ریلیجنز نومبر، دسمبر ۱۹۰۳ء وغیرہ۔ یہ دعویٰ مرزا قادیانی کی اکثر تصانیف میں بکثرت موجود ہے۔ اس لئے نقلِ عبارت کی حاجت نہیں۔

(۷) حارث، مددگارِ مہدی ہونے کا دعویٰ:

''واضح ہو کہ یہ پیش گوئی جو ابوداؤد کی صحیح میں درج ہے کہ ایک شخص حارث نام یعنی حارث ماوراء النہر سے یعنی سمرقند کی طرف سے نکلے گا جو آل رسول کو تقویت دے گا۔ جس کی امداد ونصرت ہر ایک مومن پر واجب ہوگی۔ الہامی طور پر مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ پیش گوئی اور مسیح کے آنے کی پیش گوئی جو مسلمانوں کا امام اور مسلمانوں میں سے ہوگا۔ دراصل یہ دونوں پیش گوئیاں متحد المضمون ہیں اور دونوں کا مصداق یہی عاجز ہے۔'' (''ازالہ اوہام'' ص۹۷۔ ''روحانی خزائن'' ج۳ ص۱۴۱)

(۸) امتی نبی اور بروزی وظلی یا غیر تشریعی نبی ہونے کا دعویٰ:

''اور چونکہ وہ بروزِ محمدی جو قدیم سے موعود تھا، میں ہوں۔ اُس سے بروزی رنگ کی نبوت مجھے عطا کی گئی۔'' (اشتہار ''ایک غلطی کا ازالہ'' ص۱۱، "روحانی خزائن"، ج۱۸ ص۲۱۵)

(۹) نبوت ورسالت اور وحی کا دعویٰ:

☆ ''سچا خدا وہی ہے، جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔'' (''دافع البلاء'' ص۱۱ ''روحانی خزائن''، ج۱۸ ص۲۳۱)

☆ ''حق یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ اُس میں ایسے لفظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں۔ نہ ایک دفعہ، بلکہ ہزار دفعہ۔''
(''ایک غلطی کا ازالہ'' ص۱، ''روحانی خزائن'' ج۱۸ ص۲۰۶)

(۱۰) اپنی وحی کے بالکل برابر واجب الایمان قطعی دعویٰ:

''میں خدا کی تیئس برس کی متواتر وحی کو کیونکر رد کرسکتا ہوں۔ میں اُس کی اِس پاک وحی پر اَیسا ہی ایمان لاتا ہوں۔ جیسا کہ اُن تمام وحیوں پر ایمان لاتا ہوں جو مجھ سے پہلے ہوچکی ہیں۔'' (''حقیقت الوحی'' ص۱۵۰، ''روحانی خزائن'' ج۲۲ ص۱۵۴)

(۱۱) مدارِنجات ہونے کا دعویٰ اور یہ کہ اپنی امت کے سوا تمام مسلمان کافر، جہنمی ہیں:

☆ ''کفر دو قسم پر ہے۔ایک کفر کہ ایک شخص اسلام سے ہی انکار کرتا ہے اور آنحضرت ﷺ کو خدا کا رسول نہیں مانتا۔دوسرے یہ کفر کہ مثلاً وہ مسیح موعود [یعنی مرزا قادیانی] کو نہیں مانتا اور اُس کو باوجود اِتمامِ حجت کے جھوٹا جانتا ہے۔جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارہ میں خدا اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے۔پس اس لئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کا منکر ہے، کافر ہے۔اور اگر غور سے دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم میں داخل ہیں۔'' (''حقیقت الوحی'' ص ۱۷۹، ''روحانی خزائن'' ج۲۲ ص ۱۸۵)

☆ ''اِس بات کو قریباً نو برس کا عرصہ گزر گیا کہ جب میں دہلی گیا تھا اور میاں نذیر حسین غیر مقلد کو دعوتِ دینِ اسلام کی گئی۔'' (''اربعین'' نمبر۴ حاشیہ ص ۱۱، ''روحانی خزائن'' ج ۱۷ ص ۴۴۱ حاشیہ)

☆ مرزا کا یہی دعویٰ ''سیرت الابدال''، ''انجام آتھم'' وغیرہ میں بھی مذکور ہے، اور کہتے ہیں کہ: ''اب دیکھو! خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو نوح کی کشتی قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے اس کو مدارِنجات ٹھہرایا۔'' (''اربعین نمبر'' ۴، ص ۶، ''روحانی خزائن'' ج ۱۷ ص ۴۳۵)

(۱۲) مستقل تشریعی نبی ہونے کا دعویٰ اور احادیث کو رَد کر سکنے کا دعویٰ:

''اور مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے۔ **ھوا لذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله** (''اعجاز احمدی'' ص ۷، ''روحانی خزائن'' ج ۱۹ ص ۱۱۳) اس عبارت میں نبوتِ تشریعی کے ساتھ ساتھ یہ بھی دعویٰ ہے کہ ہمارے رسول ﷺ اس آیت کے مصداق نہیں، جو صریح کفر ہے۔

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ:

''اگر کہو کہ صاحب الشریعت افتراء کر کے ہلاک ہوتا ہے، نہ کہ ایک مفتری، تو اوّل تو یہ دعویٰ بے دلیل ہے۔خدا نے افتراء کے ساتھ شریعت کی کوئی قید نہیں لگائی۔ما سوائے اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے۔جس نے اپنی وحی کے ذریعہ چند امر اور نہی بیان کئے۔وہی صاحبِ شریعت ہو گیا۔پس اس تعریف کی رُو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں، کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی۔مثلاً یہ الہام: ''**قل للمؤ منین یغضوا من ابصارهم ذالک از کیٰ لهم**'' یہ ''براہین احمدیہ'' میں درج ہے اور اِس میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اس پر تئیس برس کی مدت بھی گزر گئی اور ایسا ہی اب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی۔''

(''اربعین نمبر۴'' ص ۶ ''روحانی خزائن'' ج ۷ا ص ۴۳۵۔۴۳۶)

☆ پھر لکھتے ہیں: ''میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید بھی۔'' (''اربعین نمبر۴'' ص ۶ ''روحانی خزائن'' ج ۷ا ص ۴۳۵)

احادیث کے بارے میں موَقف: ''اور ہم اس کے جواب میں خدا کی قسم کھا کر بیان کرتے ہیں کہ میرے اس دعوے کی حدیث بنیاد نہیں، بلکہ قرآن اور وحی ہے، جو میرے پر نازل ہوئی۔ہاں! تائیدی طور پر وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں، جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔'' (''اعجاز احمدی'' ص ۳۰، ۳۱ ''روحانی خزائن'' ج ۱۹ ص ۱۴۰)

(۱۳) لاکھوں معجزات کا دعویٰ:

''اور میں اُس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اُس نے مجھے بھیجا ہے اور اُسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اُسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اُس نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشانات ظاہر کئے، جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔'' (تتمہ ''حقیقت الوحی'' ص ۲۸، ''روحانی خزائن'' ج ۲۲ ص ۵۰۳)

☆ اور ''براہین احمدیہ'' حصہ پنجم میں مرزا قادیانی نے اپنے معجزات کی تعداد دس لاکھ شمار کی ہے۔(''براہین احمدیہ'' حصہ پنجم ص ۵۸، ''روحانی خزائن'' ج ۲۱ ص ۷۵)

(۱۴) تمام انبیاءِ سابقین سے افضل ہونے کا دعویٰ اور سب کی توہین:

''بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اُس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء ہمارے نبی ﷺ کے، باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں اِن کا ثبوت اِس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے۔اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔'' (''تتمہ حقیقت الوحی'' ص ۱۳۶، ''روحانی خزائن'' ج ۲۲ ص ۵۷۴)

(۱۵) آدم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کہتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اُس کو اِس کلام میں آدم علیہ السلام قرار دیا ہے: ''**یا آ دم اسکن انت و زوجک الجنة**'' (''اربعین نمبر۴'' ص ۲۳ ''روحانی خزائن'' ج ۱۷ ص ۴۱۰، ۴۱۱)

(۱۶) ابراہیم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

''آیت: ''**واتخذوا من مقام ابرا هیم مصلیٰ**'' اس کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ جب امت محمدیہ میں بہت فرقے ہو جائیں گے۔تب آخر زمانہ میں ایک ابراہیم پیدا ہوگا اور اُن فرقوں میں وہ فرقہ نجات پائے گا کہ اُس ابراہیم کا پیرو ہوگا۔'' (''اربعین ۳'' ص ۲۔ ''روحانی خزائن'' ج ۷ا ص ۴۲۱)

(۱۷) نوح(۱۸) یعقوب(۱۹) موسیٰ(۲۰) داؤد(۲۱) شیث(۲۲) یوسف(۲۳)
اسحٰق(۲۴) یحییٰ(۲۵) اسماعیل علیھم السلام ہونے کا دعویٰ :

''میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں،اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مظہر اتم ہوں۔یعنی ظلی طور پر میں محمد اور احمد ہوں۔'' (حاشیہ ''حقیقت الوحی'' ص۷۳، ''روحانی خزائن''، ج۲۲ص۷۶)

(۲۶) عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

''اُس خدا کی تعریف، جس نے تجھے مسیح بن مریم بنایا۔'' (حاشیہ ''حقیقت الوحی'' ص۷۲۔ ''روحانی خزائن''، ج۲۲ص۷۵)

یہ دعویٰ مرزا قادیانی کی تقریباً سب ہی کتابوں میں موجود ہے۔

(۲۷) عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ اور اُن کو گالیاں:

" ابنِ مریم کے ذکر کو چھوڑو
اُس سے بہتر ، غلام احمد ہے" (''دافع البلاء'' ص۲۰۔ ''روحانی خزائن'' ج۱۸ص۲۴۰)

☆ ''خدا نے اِس امت میں سے مسیح موعود (مرزا قادیانی) بھیجا جو اُس سے پہلے مسیح (حضرت عیسیٰ) سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔ مجھے قسم ہے اُس ذات کی، جس کے ہاتھ میری جان ہے۔ اگر مسیح ابن مریم میرے زمانہ میں ہوتا تو وہ کام جو میں کر سکتا ہوں، ہرگز نہ کر سکتا، اور وہ نشان جو مجھ سے ظاہر ہو رہے ہیں، ہرگز نہ دکھلا سکتا۔''
(''حقیقت الوحی'' ص۱۴۸'' روحانی خزائن'' ج۲۲ص۱۵۲)

☆ ''آپ (حضرت عیسیٰ) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔''
(حاشیہ ضمیمہ ''انجام آتھم'' ص۷۔ ''روحانی خزائن'' ج۱۱ص۲۹۱)

☆ ''پس اُس نادان اسرائیلی (حضرت عیسیٰ) نے اُن معمولی باتوں کا پیش گوئی کیوں نام رکھا۔'' (ضمیمہ ''انجام آتھم'' ص۴۔ ''روحانی خزائن'' ج۱۱ص۲۸۸)

☆ ''یہ بھی یاد رہے کہ آپ (حضرت عیسیٰ) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت تھی۔'' (حاشیہ ''ضمیمہ انجام آتھم'' ص۵۔ ''روحانی خزائن'' ج۱۱ص۲۸۹)

(۲۸) نوح علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ اور اُن کی توہین:

''اور خدائے تعالیٰ میرے لئے اِس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح علیہ السلام کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔''
(تتمہ ''حقیقت الوحی'' ص۱۳۷۔ ''روحانی خزائن'' ج۲۲ص۵۷۵)

(۲۹) مریم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

''پہلے خدا نے میرا نام مریم رکھا اور بعد اُس کے ظاہر کیا کہ اِس مریم میں خدا کی طرف سے روح پھونکی گئی اور پھر فرمایا کہ روح کے پھونکنے کے بعد مریمی مرتبہ، عیسوی مرتبہ کی طرف منتقل ہو گیا اور اِس طرح مریم سے عیسیٰ پیدا ہو کر ابن مریم کہلایا۔'' (حاشیہ ''حقیقت الوحی'' ص۷۲۔ ''روحانی خزائن'' ج۲۲ص۷۵)

(۳۰) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ برابری کا دعویٰ:

''یعنی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اِس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر اور اس کے نام محمد واحمد سے مسمّی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔''

☆ ''بار بار بتلا چکا ہوں کہ میں بموجبِ آیت: ''و آخرین منھم لما یلحقو ابھم'' بروزی طور پر وہی خاتم الانبیاء ہوں۔'' (''ایک غلطی کا ازالہ'' ص۷ ''روحانی خزائن''، ج۱۸ص۲۱۲)

مرزا قادیانی نے اکثر اُن اوصاف کو اَپنے لئے ثابت کیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مخصوص ہیں۔

(۳۱) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے افضلیت کا دعویٰ:

''مرزا قادیانی نے ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کی تعداد صرف تین لکھی ہے۔''

(''تحفہ گولڑویہ'' ص۴۰۔ ''روحانی خزائن'' ج۱۷ص۱۵۳) اور اپنے معجزات کی تعداد ''براہین احمدیہ'' حصہ پنجم ص۵۲۔ ''روحانی خزائن'' ج۲۱ص۷۲ پر دس لاکھ بتلائی ہے۔

☆ ''لہ خسف القمر المنیر و ان لی غسا القمران المشرقان اتنکرو'' (ترجمہ) اُس کے لیے (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے) چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا، اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ اب کیا تو انکار کرے گا۔'' (''اعجاز احمدی'' ص۷۱'' روحانی خزائن'' ج۱۹ص۱۸۳)

اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر افضلیت کے دعوے کے ساتھ معجزہ شق القمر کا انکار اور توہین بھی ہے۔

(۳۲) میکائیل علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

''اور دانیال نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے۔'' (حاشیہ ''اربعین نمبر۳'' ص۲۵'' روحانی خزائن'' ج۱۷ص۴۱۳)

(۳۳) خدا کی مثل ہونے کا دعویٰ:

''اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں: خدا کی مانند۔'' (حاشیہ ''اربعین نمبر۳'' ص۲۵'' روحانی خزائن'' ج۱۷ص۴۱۳)

(۳۴) اپنے بیٹے کا خدا کی مثل ہونے کا دعویٰ:

''انا نبشرک بغلام مظهر الحق و العلى كا ن الله نزل من السما ء'' (''استفتاء'' ص۸۵'' روحانی خزائن'' ج۲۲ص۱۱۷)

ترجمہ: ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں۔ جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اُترے گا۔

(۳۵) خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ:

''انت منى بمنزلت اولادى'' (ترجمہ: تُو مجھ سے میری اولاد کی طرح ہے۔) (حاشیہ ''اربعین نمبر۴'' ص۱۹'' روحانی خزائن'' ج۱۷ص۴۵۲)

(۳۶) اپنے اندر خدا کے اُتر آنے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کو الہام ہوا۔ جس کی تفسیر وہ خود ہی یہ کرتا ہے کہ:

''خدا تیرے اندر اُتر آیا۔'' (''کتاب البریہ'' ص۷۲'' روحانی خزائن'' ج۱۳ص۱۰۲)

(۳۷) خود خدا ہونا بحالتِ کشف اور زمین و آسمان پیدا کرنا:

''اور میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔ (مرزا پھر کہتا ہے) اور اس کی اُلوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ (پھر کہتا ہے) اور اِس حالت میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں تو میں نے پہلے تو آسمان وزمین کو اِجمالی صورت میں پیدا کیا۔ جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاءِ حق کے موافق اس کی ترتیب وتفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمانِ دنیا کو پیدا کیا اور کہا: ''انا زينا السماء الدنيا بمصابيح۔'' پھر میں نے کہا: اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔ پھر میری حالت کشف سے الہام کی طرف منتقل ہوگئی اور میری زبان پر جاری ہوا: ''اردت ان استخلف فخلقت آ دم انا خلقنا الا نسان فى احسن تقريم'' یہ الہامات ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے پر ظاہر ہوئے۔''

(''کتاب البریہ'' ص۸۵۔۸۶۔۸۷۔'' روحانی خزائن'' ج۱۳ص۱۰۳،۱۰۴،۱۰۵۔'' آئینہ کمالات اسلام'' ص۵۶۴۔'' روحانی خزائن'' ج۵ص ایضاً)

(۳۸) مرزا قادیانی میں حیض کا خون ہونا اور پھر اُس کا بچہ ہونا:

''منشی الٰہی بخش کی نسبت یہ الہام ہوا۔ یہ لوگ خونِ حیض تجھ میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ یعنی ناپاکی، پلیدی اور خباثت کی تلاش میں ہیں اور خدا چاہتا ہے کہ اپنی متواتر نعمتیں جو تیرے پر ہیں،، دکھلائے، اور خونِ حیض سے تجھے کیونکر مشابہت ہو، اور وہ کہاں تجھ میں باقی ہے۔ پاک تغیرات نے اُس خون کو خوبصورت لڑکا بنا دیا اور وہ لڑکا جو اُس خون سے بنا۔ میرے ہاتھ سے پیدا ہوا۔'' (حاشیہ ''اربعین'' نمبر۴، ص۱۹۔'' روحانی خزائن'' ج۱۷، ص۴۵۲)

(۳۹) مرزا قادیانی کا حاملہ ہونا:

اوپر والی عبارت دیکھیں۔ (''کشتی نوح'' ص۴۷'' روحانی خزائن'' ج۱۹، ص۵۰)

(۴۰) حجرِ اَسود ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کا الہام یہ ہے کہ:

یکے پائے من مے بوسد ومن میگفتم کہ حجر اسود منم

(حاشیہ ''اربعین'' نمبر۴، ص۱۵'' روحانی خزائن'' ج۱۷، ص۴۴۵)

(ترجمہ: ''ایک شخص! نے میرے پاؤں چومے تو میں نے کہا کہ حجرِ اَسود میں ہی ہوں۔)

(۴۱) بیت اللہ ہونے کا دعویٰ:

''خدانے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ بھی رکھا ہے۔''

(حاشیہ ''اربعین''، نمبر۴ص۱۵ ''روحانی خزائن'' ج۱۷ص۴۴۵)

(۴۲) سلمان ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کو الہام ہوا:

''انت سلمان منی یاذالبرکات''

(ترجمہ: ''اے برکتوں والے سلمان تو مجھ سے ہے۔'')(''تذکرہ''ص۶۰۳)

(۴۳) ہندوؤں کا کرِشن ہونے کا دعویٰ:

''آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا اِن دنوں میں انتظار کرتے ہیں۔ وہ کرشن میں ہی ہوں۔'' (تتمہ ''حقیقت الوحی'' ص۸۵۔ ''روحانی خزائن'' ج۲۲،ص۵۲۱)

(۴۴) آریوں کا بادشاہ ہونے کا دعویٰ:

''اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں، بلکہ خدانے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا۔ وہ تُو ہی ہے، آریوں کا بادشاہ۔''

(تتمہ ''حقیقت الوحی'' ص۱۸۵۔ ''روحانی خزائن'' ج۲۲،ص۵۲۲)

مرزا قادیانی، نبی اور عیسیٰ تو اپنی زبانی بن گیا، مگر بادشاہت میں زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلتا۔ اس لئے پھر کہا کہ بادشاہت سے مراد آسمانی بادشاہت ہے۔

☆☆☆

سوالات

درج ذیل سوالات کے جوابات امتحانی پیپر پر لکھ کر روانہ کریں

(اپنا نام، کوڈ نمبر اور مکمل ایڈریس لازماً تحریر کریں)

سوال:(1) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصراً ایک لائن میں لکھیں:

:1 مرزا غلام احمد قادیانی کہاں پیدا ہوا؟

:2 مرزا قادیانی کے والد اور والدہ کا نام لکھیے؟

:3 مرزا قادیانی کے والد نے مسلمانوں کے خلاف کن دو حکومتوں کی مدد کی تھی؟

:4 مرزا قادیانی نے کہاں پر اور کتنا عرصہ تک ملازمت کی؟

:5 مرزا قادیانی کس امتحان میں نا کام ہوا؟

:6 مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کس سَن میں کیا تھا؟

:7 مرزا قادیانی نے اُسے نبی نہ ماننے والوں کے متعلق کیا کہا تھا؟

:8 مرزا قادیانی نے کس شہر میں اپنے مرنے کی پیش گوئی کی تھی اور کہاں فوت ہوا؟

:9 مرزا قادیانی کے صرف دو ''فرشتوں'' کے نام لکھیے۔

:10 قادیانیوں کے موجودہ سربراہ کا نام کیا ہے؟

سوال:(2) مرزا قادیانی کا شروع میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کیا عقیدہ تھا؟ مرزا قادیانی کی کتاب کا حوالہ بھی دیجیے۔

سوال:(3) مرزا قادیانی نے نبوت و رِسالت کا دعویٰ کن الفاظ میں کیا تھا؟ مرزا قادیانی کی کتب سے دو حوالے لکھیے۔

سوال:(4) مرزا قادیانی کا احادیث کے متعلق کیا مؤقف ہے؟ کتاب کا مکمل حوالہ بھی دیجیے۔

سوال:(5) مرزا قادیانی کے مختلف پانچ دعوے کتابوں کے حوالے کے ساتھ لکھیں۔

نوٹ:

حوالہ مکمل لکھیں یعنی کتاب کا نام، صفحہ نمبر اور مصنف کا نام وغیرہ